

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حاملہ عورت کا نکاح - نکاح نواں کی پوزیشن - گواہوں کی پوزیشن - دوہا کی پوزیشن اور دوسرے لوگ جو اس نکاح کے وقت موجود ہیں یا کسی نہ کسی طرح ان کا اس نکاح سے تعلق ہے۔

(1) اگر مندرجہ بالا تمام لوگ یا کچھ اس بات سے واقف ہوں یا ناواقف ہوں کہ عورت حاملہ ہے۔

(2) اگر نکاح نواں کو علم نہ ہو یا جان بوجھ کر نہ بتایا گیا ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: یہ جرم ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

وَأُولَئِكَ لَمَّا كَانُوا فِي أَعْيُنِنَا قَدْ كَانُوا فِي كَيْدٍ مُّبِينٍ -- الطلاق 4

اور حاملہ عورتوں کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا بچہ جنیں "جو لا علم ہیں ان کا جرم با علموں کے جرم کی نسبت ہلکا ہے بہر حال مجرم سب ہی ہیں۔ اس کی حد کتاب و سنت میں وارد نہیں ہوئی فقط تعزیر ہی ہے جو قاضی کی صوابدید پر لگائی جائے گی وہ بھی رسول اللہ ﷺ نے پابند فرما دیا ہے کہ تعزیر دس کوڑوں سے زیادہ نہیں ہو سکتی پتا نہی صحیح بخاری وغیرہ میں آپ ﷺ کا فرمان ہے:

(لَا يَجْلَدُ فَوْقَ عَشْرٍ جَلْدَاتِ الْأَنْفِيِّ حَدِّ مِنْ حَدِّ ذُوَا) «بخاری کتاب الحد و بَابُ كَمِ التَّعْزِيرِ وَالْأَدْب»

نہ کوڑے بارے جاویں دس (۱۰) سے زیادہ مگر اللہ کی حدوں میں سے کسی حد میں "مذکور بالا مجرمین کو اولین فرصت میں توبہ تو کر لینی چاہیے نیز اس نکاح کو ختم کر دینا ہو گا کیونکہ وہ نکاح تو شرعاً نکاح ہے ہی نہیں اس لیے مرد و عورت دونوں میں جدائی کروانا ضروری ہے؟

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نکاح کے مسائل ج 1 ص 307

محدث فتویٰ